اذان ۔ فضیلت واہمیت

سوال ۱- درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

(الف) اذان کے لفظی معنی اور اس کی اہمیت بیان کریں۔

جواب۔ <u>اذان کے لفظی معنی</u>

اذان کے لفظی معنی اطلاع دینے یا اعلان کرنے کے ہیں۔ مسلمانوں کو باجماعت نماز کی ادائیگی کے لئے بلانے کی غرض سے جو الفاظ بلند آواز میں پکارے جاتے ہیں۔ انہیں ''اذان'' کہتے ہیں۔

<u>اذان کی اہمیت</u>

مسلمانوں کی زندگی میں اذان کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ دنیا میں موجود مذاہب میں عبادت کے لیے بلانے کے مختلف طریقے ہیں جب کہ مسلمانوں کا طریقہ اذان منفرد اور یکتا ہے۔ اذان سے اللہ تعالیٰ کی بزرگی واضح ہوتی ہے، اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کی شہادت ملتی ہے، نیز انسان کو اس کی فلاح اور کامرانی کا پیغام دیا جاتا ہے۔

(ب) اذان کی فضیلت بیان کریں۔

جواب۔ اذان کی فضیلت

اذان کی فضیلت بہت زیادہ ہے۔ اذان دینے والے کو موذن کہتے ہیں۔

1- عزت واحترام:- موذن کو اسلامی معاشرہ میں بہت زیادہ مقام ہے۔ اس کا بہت زیادہ احترام کیا جاتا ہے کیونکہ وہ مسلمانوں کی توجہ ایک اہم عبادت کی طرف مبذول کرواتا ہے۔ وہ لوگوں کو بھلائی اور نیکی کی طرف بلاتا ہے۔ حضرت بلالؓ موذن رسولﷺ تھے۔ اس لئے بڑے بڑے جید صحابہؓ ان کو سیدنا بلالؓ (ہمارے سردار بلالؓ) کہہ کر مخاطب کرتے تھے۔

2- ثواب۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا۔

1- ''قیامت کے روز اذان دینے والوں کی گردنیں تمام لوگوں سے زیادہ بلند ہوں گی'' گویا اللہ تعالیٰ روز قیامت ان لوگوں کو اذان کے باعث بلند مقام عطا فرمائیں گے۔

2- حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

''اذان کی وجہ سے موذن کی مغفرت کردی جاتی ہے''

3- آپ ﷺ کا یہ بھی ارشاد ہے کہ اگر یہ معلوم ہو جائے کہ اذان دینے اور پہلی صف میں نماز پڑھنے کا کتنا ثواب ہے تو ہر شخص آگے بڑھنے کی کوشش کرے حتی کہ فیصلہ کرنے کے لئے قرعہ ڈالنا پڑے۔

(ج) اذان کی ابتدا کیسے ہوئی؟

جواب۔ اذان کی ابتدا

ہجرت مدینہ کے بعد مسلمانوں نے آزادی کی فضا میں سانس لیا تو ضرورت محسوس ہوئی کہ نماز کے لئے لوگوں کو پانچ وقت اکٹھا کرنے کے لئے کوئی طریقہ اپنایا جائے۔ حضور اکرم ﷺ نے اس بارے میں صحابہ کرام سے مشورہ کیا لیکن ابھی کوئی آخری فیصلہ نہ ہوا تھا کہ اللہ تعالٰی نے خود ہی کچھ صحابہ کو خواب میں اذان کا طریقہ دکھا دیا۔ اس کی تفصیل اس طرح ہے کہ

حضرت عبداللہ بن زید انصاریؓ حضور ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص قبلہ رو ہو کر اللہ اکبر۔ اللہ اکبر پکار رہا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ یہ خواب سچا ہے۔ کچھ دیر بعد حضرت عمرؓ نے بھی یہی خواب آ کر سنایا تو آپ ﷺ نے تصدیق فرمائی کہ مجھے وحی کے ذریعے اذان کی تعلیم دی جا چکی ہے۔ چنانچہ آپ ﷺ نے حضرت بلالؓ کو اذان کے الفاظ تعلیم فرمائے اور ان کو اذان دینے پر مامور فرمایا۔

سوال 2- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(الف) اذان کے لفظی معنی کیا ہیں؟

(الف) اعلان کرنا (✓) (ب) حکم دینا (ج) یاد کرنا

(ب) اذان کی آواز دن میں کتنی مرتبہ بلند ہوتی ہے؟

(الف) تین (ب) چار (ج) پانچ (✓)

(ج) اذان کی آواز بلند کرنے والے کو کیا کہتے ہیں؟

(الف) موذن (✓) (ب) مفتی (ج) امام

(د) اذان سنتے ہی شیطان پر کیا اثر پڑتا ہے؟

(الف) خوش ہوتا ہے (ب) بھاگتا ہے (✓)

(ہ) اذان کی آواز سے مسلمان پر کیا اثر پڑتا ہے؟

(الف) ایمان مضبوط ہوتا ہے (✓) (ب) پریشان ہوتا ہے

(ج) روتا ہے

سوال3- درست جملوں کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے X کا نشان لگائیں۔

(الف) اذان کے لفظی معنی اطلاع دینے کے ہیں۔	✓
(ب) اذان کی آواز صرف پاکستان میں بلند ہوتی ہے۔	X
(ج) ہجرت کے بعد آپ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو مسجد نبوی تعمیر ہو چکی تھی۔	X
(د) حضور اکرم ﷺ نے حضرت عثمانؓ کو اذان کے الفاظ سکھائے۔	X
(ہ) اذان کہنے والے کو موذن کہتے ہیں۔	✓

سوال 4- خالی جگہ مناسب الفاظ سے پر کریں۔

(الف) اذان کے لفظی معنی اطلاع دینے یا اعلان کرنے کے ہیں۔

(ب) نماز با جماعت ادا کرنے کا اعلان اذان کہلاتا ہے۔

(ج) مکہ میں کفر کے شر کی وجہ سے مسلمان با جماعت نماز ادا نہیں کر سکتے تھے۔

(د) حضور اکرم ﷺ نے حضرت بلالؓ کو اذان کے الفاظ سکھائے۔

(ہ) اذان کہنے والے کو موذن کہتے ہیں۔

(و) اذان کہنے والا بندوں کو نماز کے لئے پکارتا ہے۔

(ز) موذن کا اسلامی معاشرے میں بلند مقام ہے۔

(ح) اذان کے وقت شیطان پر ہیبت طاری ہو جاتا ہے۔

(ط) اذان مسلمانوں میں اتحاد و اتفاق کی دعوت ہے۔

نماز اہمیت وفضیلت اور فرائض

(الف) نماز سے کیا مراد ہے؟ اس کی اہمیت و فضیلت بیان کریں۔

جواب۔ <u>نماز</u>

نماز عربی زبان کے لفظ ''صلوٰۃ'' کا ترجمہ ہے۔ صلوٰۃ کے معنی ''دعا'' کے بھی ہیں۔ نماز سے مراد وہ عبادت ہے جس کا دن رات میں پانچ مرتبہ ادا کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ قرآن مجید اور احادیث میں دیگر عبادات سے بڑھ کر کثرت اور تاکید سے نماز کی ادائیگی کا حکم دیا گیا ہے۔

نماز کی فضیلت و اہمیت

اسلام کے پانچ ارکان میں سے نماز دوسرا رکن ہے۔ نماز اللہ تعالیٰ کے حضور پنجگانہ حاضری کا سنہری موقع فراہم کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ سے مخاطب ہونے، دعا مانگنے اور اس کا قرب حاصل کرنے کا بے مثال ذریعہ بھی ہے۔

1- <u>نماز دین کا ستون ہے:</u>- حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

نماز دین کا ستون ہے۔ جس نے اسے قائم کیا اس نے گویا پورے دین کو قائم کر دیا اور جس نے اسے چھوڑ دیا اس نے گویا پورے دین کو چھوڑ دیا۔

2- <u>کافر اور مسلمان کے درمیان حد فاصل:</u>- نماز پڑھنے والا مسلمان ہوتا ہے اور نہ پڑھنے والا کفر کے قریب ہوتا ہے۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

بے شک مسلمان اور کافر کے درمیان فرق کرنے والی نماز ہے۔

3- <u>مومنین کی خاص صفت:</u>- قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے بار بار نماز قائم کرنے کا حکم دیا ہے اور اسے مومنین کی خاص صفت قرار دیا ہے۔ ارشاد ربانی ہے۔

ارشاد ربانی ہے۔

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ

ترجمہ۔ اور نماز پڑھتے رہو اور مشرکوں میں سے نہ ہونا (الروم: 31)

4- آنکھوں کی ٹھنڈک:- نبی کریم ﷺ نے نماز کے بارے میں ارشاد فرمایا۔

ترجمہ۔ میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔

5- مومن کی معراج:- ایک اور جگہ ارشاد فرمایا۔

ترجمہ۔ نماز مومن کی معراج ہے۔

(ب) فرائض نماز کون سے ہیں؟ وضاحت کریں۔

جواب۔ فرائض نماز

فرائض نماز درج ذیل ہیں۔

1- تکبیر تحریمہ: وضو اور نماز کی نیت کے بعد دونوں ہاتھ اٹھا کر "اللہ اکبر" کہنا "تکبیر تحریمہ" کہلاتا ہے۔ تکبیر کے معنی ہیں، اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرنا اور تحریمہ کا مطلب ہے حرام قرار دینا۔ یہ الفاظ ادا کرنے کے بعد نماز کے سوا دوسرے تمام کام نمازی پر حرام ہو جاتے ہیں۔

2- قیام و قرأت: قیام کا مطلب ہے سیدھا کھڑا ہونا۔ نماز میں قیام سے مراد اتنی دیر سیدھا کھڑا ہونا ہے کہ جس میں قرآن کی اتنی قرأت ہو سکے جو فرض ہے۔ فرض نماز کی پہلی دو رکعت میں امام سورۃ فاتحہ کے بعد قرآن پاک کی آیات / سورۃ تلاوت کرتا ہے اسے قرأت کہتے ہیں۔

3- رکوع: رکوع کے معنی ہیں جھکنا۔ قرأت ختم کر کے اللہ اکبر کہہ کر گھٹنوں پر دونوں ہاتھ رکھ کر جھکنا رکوع کہلاتا ہے۔ سر، گردن اور کمر ایک سیدھ میں زمین کے متوازی ہوتے ہیں اور زبان سے "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْم" کہہ کر اللہ کی پاکیزگی اور عظمت کا اقرار کیا جاتا ہے۔

4- سجدہ: سجدہ کی حالت میں نمازی اپنی پیشانی، ناک، دونوں ہاتھ، گھٹنے اور دونوں پاؤں زمین پر رکھ کر اپنے رب کے حضور سر بسجود ہو جاتا ہے۔ سجدہ نماز کا اہم ترین رکن ہے۔ سجدہ میں نمازی "سُبْحَانَ رَبِّيَ الاَعْلیٰ" کہہ کر اپنی عاجزی اور اپنے رب کی پاکی اور بڑائی کا اظہار و اقرار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو بندے کی یہ حالت بہت پسند ہے۔ ہر رکعت میں ایک رکوع اور دو سجدے ہوتے ہیں۔ سجدہ نماز کی معراج ہے۔

5- قعدہ اور تشہد: دوسری اور آخری رکعت میں سجدے کے بعد بیٹھنے کو "قعدہ" کہتے ہیں۔ قعدہ میں بیٹھ کر تشہد پڑھی جاتی ہے۔ تشہد کا مطلب ہے گواہی دینا۔ تشہد میں اس بات کا اقرار کیا جاتا ہے کہ تمام عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں نیز نبی کریم ﷺ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ آخری قعدہ میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھا جاتا ہے۔ درود شریف کے بعد کوئی مسنون دعا پڑھ کر سلام پھیرا جاتا ہے۔

(ق) نماز بے حیائی اور برے کاموں سے کس طرح روکتی ہے؟

جواب۔ نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہوئے

نماز ایسا عمل ہے جس سے دل میں خدا کا خوف پیدا ہوتا ہے۔ انسان سجدہ ریز ہو کر خدا کے سامنے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہے۔ ہاتھ پھیلا کر گڑگڑا کر دعا مانگتا ہے۔ اس کے اندر آخرت کی جوابدہی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ اسے اپنے اعمال کا حساب دینا ہے۔ اس طرح اس کے اندر تقویٰ اور پرہیزگاری کی صفات پیدا ہو جاتی ہے۔ وہ روحانی و جسمانی گندگی اور غلاظتوں سے محفوظ رہتا ہے۔ اس طرح نماز انسان کو بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے۔

سوال 2- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(الف) صلوۃ کا مطلب کیا ہے؟

(الف) نیکی (ب) دعا (✓) (ج) ثواب

(ب) نماز کی ادائیگی روزانہ کتنی مرتبہ فرض ہے؟

(الف) پانچ (✓) (ب) سات (ج) نو

(ج) حضور اکرم ﷺ نے کس عبادت کو اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک قرار دیا ہے؟

(الف) کلمہ (ب) روزہ (ج) نماز (✓)

(د) تکبیر کے معانی کیا ہیں؟

(الف) اللہ کی بڑائی بیان کرنا (✓)

(ب) اچھی بات بیان کرنا (ج) نماز ادا کرنا

(ہ) نماز کس کی پہچان ہے؟

(الف) انسان (ب) مومن (✓) (ج) غیر مومن

سوال 3- درست جملوں کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے X

کا نشان لگائیں۔

(الف) نماز کے لئے عربی زبان میں الصلوۃ کا لفظ آیا ہے۔	✓
(ب) دین اسلام کی بنیاد تین ارکان پر ہے۔	X
(ج) جو کوئی نماز ترک کردے وہ کفر و شرک کے قریب ہوتا ہے۔	✓
(د) نماز کے ذریعے بندہ اپنے خالق سے ہم کلام ہوتا ہے۔	✓
(ہ) آخرت میں سب سے پہلے نماز کا سوال ہوگا۔	✓

سوال 4۔ خالی جگہ پر کریں۔

(الف) نماز کے لیے عربی زبان میں صلوٰۃ کا لفظ ہے۔

(ب) نماز دین کا ستون ہے۔

(ج) مومن اور کافر میں فرق نماز کا ہے۔

(د) نماز مومن کی معراج ہے۔

(ہ) فرائض نماز کو نماز کے ارکان بھی کہا جاتا ہے۔

(و) تکبیر کا معنی اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرنا ہے۔

(ز) رکوع کا معنی جھکنا ہے۔

(ح) سجدہ نماز کا اہم ترین رکن ہے۔